بسم اللہ الرحمن الرحیم
ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء + عسی ان یبعثک ربک مقاما محمودا
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ ربوہ
روزنامہ الفضل ربوہ
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
فون ۴۴۹
جلد ۷۳ / ۳۸ | بدھ ۱۹ جمادی الاولیٰ ۱۴۰۴ھ ۲۲ تبلیغ ۱۳۶۳ ش ۲۲ فروری ۱۹۸۴ء | نمبر ۴۴

اخبار احمدیہ

حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ (العالی) مدظلہا کی صحت سے متعلق تازہ اطلاع

(۲۱ فروری ۱۹۸۴ء)

"پیشاب میں افکشن ہے اور کمزوری بہت زیادہ ہے۔

احباب کرام خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت کاملہ عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ (آمین)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربوہ میں پیشگوئی مصلح موعود کی عظمت و اہمیت سے متعلق عظیم الشان جلسہ

احباب جماعت نے ذوق و شوق کیساتھ کثیر تعداد میں شرکت کی سعادت حاصل کی

جید علماء کرام نے پیشگوئی کے اہم پہلوؤں پر تفصیلی روشنی ڈالی!

ربوہ ۲۰ تبلیغ / فروری۔ مرکز سلسلہ عالیہ احمدیہ ربوہ میں جلسہ یوم مصلح موعود نہایت درجہ عقیدت و احترام سے منایا گیا۔ مسجد مبارک میں اس دن کی مناسبت سے لوکل انجمن احمدیہ کے زیر اہتمام ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں اہل ربوہ نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ جید علماء کرام نے پیشگوئی مصلح موعود کے مختلف پہلوؤں پر اظہار خیال فرمایا۔ اور بتایا کہ دین اسلام کی صداقت کا یہ عظیم الشان نشان کس طرح سے مہتم بالشان طور پر ظہور پذیر ہوا۔ اس موقعہ پر حضرت مصلح موعود کے پرمعارف شیریں کلام کے علاوہ بعض شعراء کرام کے اشعار بھی ترنم سے پڑھے گئے۔

جلسہ کا آغاز صبح نو بجے محترم ملک سیف الرحمان صاحب مفتی سلسلہ و پرنسپل جامعہ احمدیہ کی زیر صدارت تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم حافظ برہان محمد خان شاہد صاحب نے کی۔ بعد ازاں مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل اعمال اول نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پاکیزہ اشعار "محمود کی آمین" سے ترنم سے سنائے۔

پہلی تقریر محترم مولانا صدیق احمد صاحب منور سابق مبلغ سلسلہ ماریشس کی تھی۔ انھوں نے پیشگوئی مصلح موعود کا پس منظر کے موضوع پر خطاب فرمایا۔ انھوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی یتزوج ویولد لہ کی وضاحت کرتے ہوئے بتایا کہ اس میں ایسی اولاد کی پیشگوئی ہے جو اعلیٰ مراتب حاصل کرنے والی ہوگی۔ اس کے علاوہ فاضل مقرر نے انبیاء سابقہ کی پیشگوئیوں کے ضمن میں طالمود کی پیشگوئی اور حضرت زرتشت کی پیشگوئیوں کا ذکر

(باقی صفحہ ۸ پر)

کراچی۔ ۱۰ فروری ۱۹۸۴ء سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز جمعہ مسجد احمدیہ مارٹن روڈ کراچی میں پڑھائی اور نماز سے قبل خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ جو پون گھنٹے تک جاری رہا۔

حضور نے اپنے گزشتہ خطبات جمعہ کے تسلسل میں صفات باری تعالیٰ میں سے صفت توّاب پر قرآن کریم کی آیات اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعض احادیث کی رو سے بصیرت افروز پیرایہ میں روشنی ڈالی اور بتایا کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے بشرطیکہ وہ اپنے گناہوں سے سچے دل سے توبہ کریں اور اپنے اس عہد پر قائم رہیں اور اعمال صالحہ بجا لائیں۔

حضور نے اس ضمن میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعض تحریرات کے حوالے سے بتایا کہ جب بھی کوئی بندہ اپنے گناہوں پر ندامت اور پشیمانی کا اظہار کرتا ہے (باقی صفحہ ۸ پر)

الجزائر کے ایک شہر میں علماء کے مذاکرہ کے بعد وفات مسیح کا اعتراف

عمان سے شائع ہونے والے اخبار "الرائی" میں ایک تفصیلی مضمون:

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا تھا:۔

"مسلمانوں کی خوش قسمتی اسی میں ہے کہ مسیح مر جائے۔ اب زمانہ ہی ایسا آگیا ہے کہ خیال تبدیل ہوئے ہیں۔ کچھ مان جائیں گے۔ کچھ مر جائیں گے۔ باقی ایسے ضعیف ہو جائیں گے کہ ان کو طاقت ہی نہ رہے گی اور ان کا عدم اور وجود برابر ہوگا۔ پس مسیح کو مرنے دو کہ اسلام کی زندگی اسی میں ہے۔" (ملفوظات جلد دہم صفحہ ۲۵۱)

اور آج ہم اپنے سامنے اس صداقت کو پورا ہوتے دیکھ رہے ہیں۔ ایک کے بعد ایک اہل علم اس صداقت کا اعتراف کرتا ہمیں نظر آ رہا ہے عمان سے شائع ہونے والے اخبار "الرائی" نے الجزائر کے شہر تلمسان میں ہونے والے مذاکرہ کے نتیجہ میں تین قسطوں میں ایک مضمون لکھا ہے۔ جس کا عنوان ہے۔ "دراسۃ علمیۃ لآیۃ القرآنیہ الواردۃ حول وفات عیسیٰ علیہ السلام ورفعہ" کہ قرآنی آیات کا مفہوم جن میں مسیح کی وفات اور رفع کا ذکر ہے۔ اس میں علماء کی مجلس نے وفات مسیح کو قرآن سے ثابت کیا ہے۔ اسی مضمون میں استاذ محمود شلتوت کے فتویٰ کا بھی ذکر ہے۔

(الرائی۔ فروری ۱۹۸۳ء)

جرمنی میں بھی ایک تازہ رپورٹ ہمیں مغربی مغربی جرمنی سے موصول ہوئی ہے۔ ایک داعی الی اللہ عبدالرشید صاحب ندیم لکھتے ہیں۔ میرے ساتھ کچھ ترکی اور یوگوسلاوین دوست کام کرتے ہیں۔ ایک روز قبولیت دعا پر گفتگو ہو رہی تھی کہ ان میں سے ایک دوست نے کہا۔ اب وہ خدا نہیں جو سنتا تھا۔ ندیم صاحب نے کہا کہ خدا وہی ہے۔ آج بھی دعائیں سنتا ہے۔ ہم وہ نہیں رہے۔ ہم اس کی صفات میں بندوں کو شریک کرنے لگے ہیں۔ جیسے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو دو ہزار سال سے آسمان پر زندہ بجسم عنصری تسلیم کرتے ہیں۔ اس کے بعد مکرم ندیم صاحب نے قرآن مجید میں سے وما محمدٌ الا رسول قد خلت من قبلہ الرسل اور فیھا تحیون وفیھا تموتون ومنھا تخرجون کی آیات نکال کر دکھائیں۔ کچھ ترکی دوست مان گئے۔ کچھ نے کہا ہم اپنے بڑے مولوی صاحب کو ترکی میں خط لکھیں گے۔ یوگوسلاوین دوست صاف اعلان کرنے لگا کہ ہم دھوکے میں ہیں کوئی زندہ نہیں۔

ایک وہ وقت تھا کہ اس بناء پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر کفر کا فتویٰ لگایا گیا تھا کہ یہ کہتے ہیں مسیح ناصری فوت ہو گیا ہے۔ لیکن اب رحمت کی ہوائیں چل رہی ہیں (باقی صفحہ ۸ پر)

لجنہ اماء اللہ لاہور کا

جلسہ یوم مصلح موعود

لجنہ اماء اللہ لاہور کے زیر اہتمام ایک عظیم الشان جلسہ بابت "پیشگوئی مصلح موعود" مورخہ ۲۳ فروری بروز جمعرات ۲ بجے بعد دوپہر مسجد دارالذکر میں منعقد ہوگا۔ ممبرات لجنہ اماء اللہ اور ناصرات الاحمدیہ کی حاضری ضروری ہے۔ جلسہ میں لاؤڈ سپیکر کا انتظام ہوگا تمام بہنوں سے درخواست ہے کہ وہ جوق در جوق شامل ہو کر جلسہ کی رونق کو بڑھائیں۔

فہمیدہ لطیف
سیکرٹری اصلاح و ارشاد لجنہ اماء اللہ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا

سفرِ کراچی و اندرونِ سندھ ۱۹۸۳ء اور اس کی مختصر روداد

(قسط نمبر ۸ آخر)

(۱۶)

۲۷ فروری ۱۹۸۳ء

جماعت احمدیہ کراچی کے کئی احباب اپنے افراد خاندان کے ساتھ حضور سے ملاقات کے لئے حاضر ہوئے۔ انفرادی ملاقاتوں کا یہ سلسلہ صبح دس بجے سے ۱½ بجے نماز ظہر تک جاری رہا۔ ملاقات کرنے والوں میں اکثر وہ دوست تھے جنہوں نے قبل ازیں حضور کی خدمت میں درخواستیں پیش کر کے ملاقات کی منظوری حاصل کر رکھی تھی

کھانے کی منفرد دعوت

اس روز دوپہر کے کھانے کے وقت گیسٹ ہاؤس میں ایک دعوتِ طعام کا اہتمام کیا گیا۔ لجنہ کمیٹی کی صدر صاحبہ اور ممبرات اور ان کے خاوند (جن کے خاوند نہیں تھے ان کے مرد لواحقین) لجنہ کراچی کی ۷ قیادتوں کی نگران اور ان کے علاوہ چند دیگر خواتین جو سلسلہ کے کاموں میں پیش پیش رہتی ہیں وہ اور ان کے میاں کھانے کی دعوت پر اکٹھے ہوئے حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی یہ خواہش اس دعوت کا سبب بنی کہ لجنہ اماء اللہ کراچی کی عہدہ داران ان دنوں جماعت کی تبلیغی اور تربیتی امور سے متعلق حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہدایات کو عملی جامہ پہنانے کے لئے ان تھک محنت کر رہی ہیں ان کی حوصلہ افزائی کے لئے کوئی دعوت ہونی چاہیئے چنانچہ لجنہ کراچی کی ان عہدیداران کے گھر سے ایک ایک ڈش تیار ہو کر جب گیسٹ ہاؤس پہنچ گئی تو مردوں کے ساتھ حضور کھانا تناول فرمایا اور لجنات کے ساتھ حضرت سیدہ بیگم صاحبہ نے۔ اس طرح جہاں اس موقع پر بھی لجنات کی مخلصانہ جدوجہد کو سراہنے کا بہترین رنگ میں اظہار ہوا وہاں کُلُوْا جَمِیْعًا کی ایک منفرد مگر بڑی دلچسپ اور بابرکت تقریب ثابت ہوئی۔

خواتین کی مجلس سوال و جواب

اس روز ۵½ بجے شام گیسٹ ہاؤس کے سبزہ زار میں خواتین کی ایک مجلس سوال و جواب منعقد ہوئی جس میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے غیر از جماعت خواتین کے متعدد سوالوں کے جواب دیئے سوالات کرنے والی مہمان خواتین میں کالجوں کی چند پروفیسرز اور سینئر طالبات بھی شامل تھیں۔ اس مجلس میں بڑی دلچسپ اور پُر مغز گفتگو ہوئی جو سات بجے شام تک جاری رہی۔ اس کے بعد مہمان خواتین کو چائے پیش کی گئی۔ اس دوران بھی بعض خواتین گیسٹ ہاؤس کے اندر جا کر حضور سے مزید سوالات کرتی رہیں۔ چنانچہ ایک کے بعد دوسرے سوال کا جواب دیتے دیتے رات کے آٹھ بج گئے۔ ایک خاتون نے بیعت کی خواہش بھی ظاہر کی۔

اس مجلس کی ایک اور قابل ذکر بات یہ بھی تھی کہ ان دنوں کراچی کے بعض علاقوں میں رات کو کرفیو لگ جاتا تھا۔ چنانچہ دورانِ گفتگو حضور نے جب یہ اعلان فرمایا کہ جن خواتین نے ایسے علاقوں میں جانا ہے جہاں کرفیو لگنے کا وقت قریب ہے وہ بیشک تشریف لے جائیں تو بعض خواتین بادلِ نخواستہ مجلس سے اٹھ کر چلی گئیں لیکن اکثریت بیٹھی رہی اور ان کی طرف سے ڈھیروں سوالات پیش ہوئے لیکن وقت کی کمی کی وجہ سے بعض سوالوں کے جوابات نہ دیئے جا سکے۔

حضور آٹھ بجے کے بعد جب مغرب اور عشاء کی نمازیں پڑھانے کے لئے لان میں تشریف لائے تو فرمایا آج مہمان خواتین نے اتنے زیادہ سوال کئے اور اس گفتگو میں اتنی گہری دلچسپی لی کہ دو سوا دو گھنٹے کا وقت جب گزر گیا اور مجلس برخاست ہوئی تب بھی بعض خواتین کا اصرار تھا کہ انہیں مزید سوال کرنے کا موقع دیا جائے۔ اس لئے نمازوں میں تاخیر ہو گئی۔

غیر از جماعت خواتین کے دلچسپ اور ایمان افروز تاثرات

یہ مجلس خدا تعالیٰ کے فضل سے بڑی کامیاب اور مؤثر ثابت ہوئی۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مہمان خواتین کے سوالوں کے بڑے جامع اور مدلل رنگ میں جواب دیئے جن سے خواتین بہت متاثر ہوئیں۔ چنانچہ اس مجلس نے خواتین کے ذہن پر کتنا گہرا اور انمٹ نقش چھوڑا اس کا اندازہ ان تاثرات سے ہوتا ہے جو غیر از جماعت خواتین کی میزبان ممبرات لجنات نے بعد میں اراکین کمیٹی لجنہ اماء اللہ کراچی کے سامنے بیان کئے۔

ایک مہمان خاتون نے بیان کیا کہ ان کے خیال میں خواتین کے لئے ترتیب دیا جانے والا ایسا جلسہ ہم نے پہلے کبھی دیکھا نہ سنا تھا۔ آئندہ بھی جب آپ لوگ کوئی ایسی محفل منعقد کریں تو ہمیں ضرور بلائیں۔ ایک خاتون حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے فہم و فراست آپ کے تبحر علمی اور زورِ خطابت سے متاثر ہو کر بے اختیار کہنے لگیں۔ کاش ایسے مذہبی راہنما دوسرے فرقوں کو بھی نصیب ہوں۔ ایک بہن نے اپنی میزبان سے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا۔ آپ کے خلیفہ صاحب بڑے عالم آدمی ہیں ہم سوچ بھی نہیں سکتے تھے کہ کوئی مذہبی شخصیت اتنی وسیع النظر اور گہری بصیرت رکھنے والی اس زمانہ میں موجود بھی ہو سکتی ہے۔ فیضانِ نبوت محمدیہ پر جماعت احمدیہ کے نقطۂ نگاہ سے سیر حاصل بحث اور پُر مغز اور مدلل گفتگو سننے پر وہ بہت ہی مطمئن تھیں۔ ایک اور محترمہ نے بڑی بے تکلفی سے کہا اتنی اچھی اور معلوماتی محفل تھی کہ ہمیں رشک آیا۔ کاش ایسی محفلیں ہم لوگ بھی منعقد کر سکتے۔ ایک پٹھان خاتون نے اپنے مخصوص لہجہ میں بیحد محبت سے کہا "آپ لوگ کا اخلاق بہت اچھا ہے۔ آپ لوگ نے ہمارا دل جیت لیا ہم تو ڈرتا ڈرتا آئی تھی"۔ جب کہ ایک اور مہمان خاتون نے یہ انکشاف کیا کہ وہ تو گھر والوں سے چھپ کر آئی اور بے حد خوفزدہ تھی کہ احمدیوں کا جادو نہ چل جائے مگر یہاں آ کر سارا خوف دور ہو گیا۔ اسی قسم کی گفتگو ایک اور مہمان خاتون کی زبانی سنی گئی وہ کہہ رہی تھیں کہ میں تو مروت کے مارے آ گئی تھی اور سمجھ رہی تھی کہ میرا وقت ضائع ہو گا۔ لیکن یہاں آ کر مجھے پتہ لگا کہ میرے خدشات کسی قدر بے معنی تھے۔ اب تو میں ہر جلسے میں آیا کروں گی۔

بعض خواتین کرفیو کے بارہ میں اعلان کے باوجود جانے پر آمادہ نہ تھیں۔ وہ مجلس کے اختتام تک ٹھہرنے کا ارادہ رکھتی تھیں۔ مگر جب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے انہیں جانے کی نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ وہ تشریف لے جائیں احتیاط ہی مناسب ہے تو اس پر ایک بہن کی آواز آئی ہم رات اپنے رشتہ داروں کے ہاں ٹھہر جائیں گے۔ چنانچہ چند خواتین نے اس پر عمل بھی کیا۔ لیکن ایک بہن دق ہوئی اٹھیں اور یہ کہتے ہوئے باہر نکلیں کہ اگر بچے گھر پر اکیلے نہ ہوتے تو کرفیو کے باوجود میں پورا پروگرام سنکر ہی جاتی کیونکہ اسلام کی ایسی پُر حکمت باتیں تو میں نے زندگی میں پہلی دفعہ سنی ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہیں تو کبھی یہ باتیں بتائی ہی نہیں گئیں۔ بیشتر خواتین نے آئندہ بھی مدعو کئے جانے کی خواہش ظاہر کی۔ بعض خواتین تھوڑی دیر کے وعدے پر آئی تھیں مگر مجلس ختم ہونے تک بیٹھی رہیں۔ چند کالجیٹ لڑکیاں اس بات پر حیران تھیں کہ اتنے باوقار اور منظم جلسے تو کالجوں میں بھی منعقد نہیں ہو پاتے۔ جہاں رضاکار طالبات کثرت سے موجود ہوتی ہیں۔

ایک گھریلو خاتون نے بڑے دلچسپ پیرائے میں بتایا کہ ہمیں تو بہت ڈرایا گیا تھا کہ ان سے ملنا جلنا مت رکھو۔ کتابیں مت پڑھنا اور زیادہ باتیں نہ کرنا کیونکہ یہ لوگ جادو کر دیتے ہیں لیکن آج اس جادو کی حقیقت کھل گئی ہے۔ کچھ خواتین نے مختلف موضوعات کے بارہ میں تفصیلی علم حاصل کرنے کے لئے لٹریچر مانگا۔

ایک صاحبہ نے مجلس سوال و جواب سے متاثر ہو کر بے اختیار کہا کہ اگر میں اس مجلس میں نہ آتی تو اتنے اچھے پروگرام سے محروم رہ جاتی۔ ایک بہن کو شکوہ تھا کہ تو یہ تو یہ مولوی کس قدر غلط بیانیاں کرتے ہیں۔ بھلا ان میں غیر مسلموں والی کونسی بات ہے۔ ایک اور مہمان خاتون نے اپنی رائے دیتے ہوئے کہا کہ میں آپ لوگوں کو تبلیغی جماعت والوں کی طرح سمجھتی تھی مگر آپ کا آؤٹ لک تو بہت وسیع اور زمانہ کے مطابق ہے۔ ایک خاصی معقول اور پڑھی لکھی مہمان خاتون نے جو رائے دی وہ سب آراء پر بھاری ہے۔ انہوں نے کہا انفرادی اصلاح اور قومی ترقی کا اتنا جامع اور منضبط پروگرام اور کسی کے پاس نہیں۔ آپ لوگ بہت جلد اپنا مقصد حاصل کر لیں گے۔ انشاء اللہ۔ وباللہ التوفیق

(۱۷)

انفرادی ملاقاتیں

۲۸ فروری ۱۹۸۳ء کراچی کے اس سفر میں حضور کے قیام کا آخری دن تھا۔ اس روز بھی احباب کو انفرادی ملاقاتوں کا موقع دیا گیا جو حضرت خلیفۃ المسیح سے برکتیں حاصل کرتے یا ذاتی معاملات میں حضور کی راہنمائی چاہتے کے علاوہ بعض دوست اپنے جسمانی عوارض سے شفایابی کے لئے حضور سے ہومیو پیتھی کے نسخے تجویز کروانا چاہتے تھے چنانچہ چھوٹے بڑے بچے بوڑھے اور مرد اور عورتیں فرط عقیدت اور وفور محبت میں صبح آٹھ بجے سے گیسٹ ہاؤس میں جمع ہونا شروع ہو گئے اور اس طرح انفرادی ملاقات کرنیوالوں کی ایک طویل فہرست تیار ہو گئی۔ ۱۰½ بجے جب حضور سے ملاقاتیں شروع ہوئیں تو اس وقت بھی احباب کا تانتا بندھا ہوا تھا۔ حضور سے ملاقات کی خواہش میں دوست چلے آ رہے تھے۔ لیکن مشکل یہ تھی کہ پہلے وہ درخواستیں لکھیں جو منظوری کے لئے حضور کی خدمت میں پیش ہوں مگر اس کے لئے کوئی موقع نہیں تھا۔ حضور کو جب اس بات کا علم ہوا تو آپ نے ازراہ شفقت دفتر کو یہ ہدایت فرمائی کہ جو دوست آ رہے ہیں ان کے نام بھی ملاقات کرنے والوں میں شامل کر لئے جائیں۔ چنانچہ ملاقاتوں کا یہ سلسلہ دو بجے تک ظہر تک جاری رہا۔

مجلس سوال و جواب

نماز عصر کے بعد احباب جماعت کے ساتھ ستر کے قریب مہمان گیسٹ ہاؤس تشریف لائے جن میں ڈاکٹر وکلاء۔ تاجر۔ دانشور۔ پروفیسر۔ طلباء اور کئی دیگر معزز شہری بھی شامل تھے۔ بعض مہمانوں نے سوال کئے حضور نے ان کے جواب دیئے۔ سوال و جواب کا سلسلہ ڈیڑھ گھنٹہ تک جاری رہا۔ بعد ازاں جب مہمانوں کو چائے پیش کی گئی تب بھی گفتگو جاری رہی۔

اس روز نماز مغرب پڑھانے کے بعد حضور احباب جماعت میں رونق افروز ہوئے تو قبل ازیں مجلس سوال و جواب میں شریک ہونے والے مہمانوں میں سے بعض دوست اس مجلس میں بھی شامل ہوئے اور ظہور مہدی علیہ السلام کے متعلق سوالات کئے۔ ان میں سے ایک نوجوان کھڑے ہو کر کہنے لگے۔ میں بیعت کرنا چاہتا ہوں۔ حضور نے فرمایا چینی دوست یہاں تشریف لائے ہوئے ہیں وہ بھی بیعت کرنے والے ہیں ان کے ساتھ آپ کی بیعت بھی لے لی جائے گی چنانچہ مجلس عرفان کے معاً بعد اور عشاء کی نماز سے قبل حضور نے ان دونوں کی بیعت لی۔ عہد بیعت میں تمام احباب جماعت بھی شامل ہوئے۔

چینی دوست کا نام الیاس رکھ لیا ہے۔ یہ تجارت پیشہ ہیں اور چین میں ایک جگہ کی مذہبی اور سیاسی کونسل کے رکن بھی ہیں۔ حضور نے ان کو اپنی ایک مستعمل پگڑی تبرکاً مرحمت فرمائی۔ نیز فرمایا یہ وہاں کی جماعت کے صدر ہوں گے۔ محترم الیاس صاحب کو سلسلہ کا تعارف ہمارے مربی سلسلہ محترم عثمان چینی صاحب کے ذریعہ ہوا۔ بعد میں جب انہوں نے حضور ایدہ اللہ کو دیکھا تو بیعت بھی کر لی۔

پُرجوش ماحول۔ پُرکیف فضاء

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے عہد خلافت میں کراچی کے پہلے تربیتی دورہ پر تشریف لائے تو جماعت احمدیہ کراچی میں خوشی کی ایک لہر دوڑ گئی۔ حضور کا قیام مختصر تھا لیکن جماعت کی مسرتوں کو چار چاند لگا دیئے۔ آپ کے زریں ارشادات بیش قیمت نصائح اور پُرحکمت کلمات نے احباب کو نئی جلا بخشی۔ ان کے دل میں خدمت دین کے جوش اور ولولے کروٹیں لینے لگے۔ مجالس علم و عرفان جماعت کے لئے ازدیاد ایمان کا موجب بنیں۔ حضور جب بھی مجلس میں رونق افروز ہوتے۔ جماعت کا ہر فرد پھول کی طرح کھل اٹھتا اور علمی پیاس بجھانے کے لئے بے قرار نظر آتا۔ قرآن کریم کے علوم و معارف اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیاری اور پُرحکمت باتوں اور خدا کے دین کو دنیا پر غالب کرنے کے پاکیزہ تذکروں سے فضاء روحانی جذب و کیف میں ڈوبی رہتی۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ عموماً عصر کی نماز کے بعد مہمانوں سے ملاقات کرتے اور ان کے سوالوں کے بڑی بے تکلفی اور خندہ پیشانی سے جواب دیتے۔ یہ سلسلہ قریباً روزانہ مغرب کی نماز تک جاری رہتا۔ تشنگان علم و معرفت ہر مجلس میں تشریف لاتے اور اپنی تسلی اور اطمینان کے لئے مختلف مسائل دریافت کر کے علمی پیاس بجھاتے رہے ان مجالس میں زندگی کے ہر طبقہ سے تعلق رکھنے والے حضرات بڑے شوق سے شامل ہوتے رہے۔ چنانچہ تاجر بھی آئے۔ چوٹی کے پروفیسر بھی۔ وکلاء بھی آئے اور بعض پیر بھی۔ دانشور بھی آئے اور طلبہ بھی۔ معزز شہری بھی آئے اور عام مزدور بھی۔ ادیب بھی آئے اور ان پڑھ بھی۔ ریٹائرڈ افسر بھی آئے اور عام ملازم بھی۔ پڑھی لکھی خواتین بھی آئیں اور خانہ داری سے تعلق رکھنے والی خواتین بھی۔ جس نے بھی اور جس موضوع پر بھی کسی نے کوئی سوال کیا وہ آپ کے برجستہ عالمانہ اور حکیمانہ جواب سے محظوظ و متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکا۔

بعض مہمان دوست اس بات کی کرید میں تھے اور وہ جاننا چاہتے تھے کہ آخر احمدیت کے پاس دنیا کو دینے کے لئے کیا ہے۔ انسانی زندگی اور مذہب کے بارہ میں ہمارا نقطہ نگاہ کیا ہے۔ چنانچہ اس بارہ میں حضور کی پُرمغز اور بصیرت افروز گفتگو سنکر کسی کو اس بات سے مجال انکار نہ تھی کہ جماعت احمدیہ اسلام کو جس نقطہ نظر سے پیش کرتی ہے وہی صحیح اور قابل عمل ہے اور عصر حاضر کے دکھ درد کا درماں اسی نقطہ نظر کو تسلیم کرنے میں مضمر ہے۔

ان مجالس میں بعض حضرات اپنی طرف سے بڑے پیچیدہ سوال کرتے یا مسائل کو الجھا کر پیش کرتے لیکن حضور ان کا اصل مدعا فوراً بھانپ لیتے اور نہایت مدلل اور مسکت پیرایہ میں جواب دے کر شکوک و شبہات کے پردوں کو چاک کر کے رکھ دیتے۔ بایں ہمہ جذبات کو مشتعل کرنے والا نہ کہیں کوئی اشارہ ملتا اور نہ کنایہ۔ آپ کا انداز سخن ایسا دلنواز۔ انداز فکر ایسا واضح اور باتیں اتنی پیاری اور دل میں ڈوب جانے والی ہوتیں اور اسلوب بیان ایسا دلنشیں ہوتا کہ سب معین گھنٹوں مجلس میں بیٹھے باتیں سننے میں محو رہتے اور ذرا بھی اکتاہٹ محسوس نہ کرتے۔ گفتگو کے دوران جب کبھی حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت طیبہ کا تذکرہ زبان پر آجاتا تو یوں لگتا کہ آپ کے منہ سے محبت اور عقیدت کے پھول جھڑ رہے ہیں۔ عام طور پر آپ بڑے سادہ اور عام فہم زبان میں مسئلے کو چھیڑتے اور ہلکے پھلکے انداز میں بات کو آگے بڑھاتے اور پھر آہستہ آہستہ آگے بڑھتے چلے جاتے یہاں تک کہ سامعین کو اسلامی تعلیم کی اس حسین اور پُرفضا وادی میں اتار دیتے جہاں تعصب اور جہالت کا کوئی گزر نہیں اور نفرت و حقارت کا کوئی دخل نہیں بلکہ اسلامی رواداری۔ عدل و انصاف اور حسن و احسان کے جلوے ہر سو بکھرے پڑے ہیں۔

کراچی سے روانگی اور ربوہ میں مراجعت

یکم مارچ بروز منگل حضور ایدہ اللہ تعالیٰ مع قافلہ ساڑھے دس بجے گیسٹ ہاؤس سے ایئرپورٹ روانہ ہوئے۔ روانگی سے قبل حضور نے تمام احباب سے مصافحہ کیا جو حضور کو الوداع کہنے کے لئے گیسٹ ہاؤس میں موجود تھے اور پھر اجتماعی دعا کرائی۔ گیارہ بجے حضور کراچی ایئرپورٹ پر تشریف لائے۔ بارہ بجے کی فلائٹ سے حضور لاہور روانہ ہوئے۔ محترم چوہدری

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمد مختار صاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی بھی حضور کے ہمراہ تھے۔ کراچی ایئرپورٹ پر بھی خاصی تعداد میں احباب حضور کو الوداع کہنے کے لئے موجود تھے۔

ہوائی جہاز ڈیڑھ بجے لاہور ایئرپورٹ پر اترا۔ جہاں سے حضور ایدہ اللہ محترم چوہدری حمید نصر اللہ خان صاحب کی کوٹھی تشریف لے گئے اور کچھ دیر قیام کرنے کے بعد بذریعہ موٹر کار یہاں سے روانہ ہو کر اللہ تعالیٰ کے فضل سے بخیر و عافیت سوا چھ بجے شام ربوہ پہنچے۔ حضور گیارہ فروری ۱۹۸۳ء کو ربوہ سے اس سفر پر روانہ ہوئے تھے۔ دو ہفتے کا یہ دورہ خدا کے فضل سے مصروفیات سے بھرپور اور برکتوں سے معمور رہا۔

اظہارِ تشکر

اب آخر میں سب سے پہلے تو میں اللہ تعالیٰ کا بے حد شکر ادا کرتا ہوں کہ بفضلہ تعالیٰ یہ مختصر سی روئیداد مکمل کرنے کی توفیق عطا ہوئی۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔ اور پھر جماعت احمدیہ کراچی کے ان سب چھوٹوں اور بڑوں بچوں اور بوڑھوں خدام اور انصار کا ذکر کرنا چاہتا ہوں جو اپنے پیارے قائد کی والہانہ رنگ میں خدمت و طاعت بجا لانے میں کوشاں رہے:

محترم چوہدری احمد مختار صاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی اور ان کے دونوں نائبین پوری مجلس عاملہ۔ قائد صاحب ضلع اور جملہ قیادتوں کے خدام اور اسی طرح نظامت انصار اللہ کراچی نے بھی اپنے اپنے طور پر اخلاص کا بہترین مظاہرہ کیا لجنات نے مہمان خواتین کی مہمان نوازی کا خوب خوب حق ادا کیا۔ کراچی میں حضور کا دس دن تک قیام رہا۔ اس دوران گیسٹ ہاؤس مرجع خلائق بنا رہا۔ زینی جوش و خروش۔ والہانہ عقیدت و محبت۔ مخلصانہ خدمت و طاعت اور جذبۂ فدائیت و ایثار کے عجیب روح پرور منظر دیکھنے میں آتے رہے۔ اس عرصہ میں محترم شیخ رحمت اللہ صاحب۔ کیپٹن نواب محمود احمد خان صاحب۔ ملک مبارک احمد خان صاحب۔ مبارک احمد کھوکھر صاحب۔ سیٹھ معین الدین خان صاحب۔ چوہدری احمد مختار احمد صاحب اور شیخ عبدالمجید صاحب کی درخواست پر حضور نے ازراہ شفقت باری باری ان کے گھر رات کے کھانے پر تشریف لے جا کر برکت بخشی۔ جبکہ اسی قسم کی ایک اور دعوت کا مکرم کرنل ریٹائرڈ نصر اللہ خان صاحب نے ہوٹل انٹرکانٹی نینٹل میں اہتمام کیا جس میں خاصی تعداد میں غیر از جماعت احباب بھی شامل ہوئے۔ جن کے ساتھ تبادلہ خیالات بھی ہوا۔ مکرم سید حسین احمد صاحب مربی سلسلہ کراچی نے مجھے بتایا کہ اس موقعہ پر غیر از جماعت احباب حضور سے بہت متاثر تھے۔ ان میں سے بعض کو اگلے روز مجلس عرفان میں بھی دیکھا گیا۔ ان کو اس مجلس کا کس طرح علم ہوا۔ یہ کسی کو معلوم نہیں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ قیام کے دوران جماعتی تقریبات اور مہمان نوازی وغیرہ کے جملہ انتظامات کے سلسلہ میں انفرادی طور پر بھی مبارک احمد کھوکھر صاحب۔ چوہدری مبارک احمد ساہی صاحب۔ مولوی محمد علی صاحب۔ رانا افتخار احمد صاحب۔ اعجاز احمد صاحب میجر بشیر احمد صاحب۔ میجر نواز منہاس صاحب۔ منیر احمد خورشید صاحب۔ شیخ عبدالمجید صاحب۔ راجہ ناصر احمد صاحب۔ منصور احمد شرما صاحب اور ان کے نائبین قریشی محمود احمد صاحب۔ بریگیڈیر (ریٹائرڈ) عبدالوہاب صاحب۔ عبید اللہ علیم صاحب۔ اسلم امتیاز صاحب۔ محترم مولوی صدر الدین کھوکھر صاحب اور ان کے معاونین۔ نور احمد گل صاحب۔ شیخ عبدالمالک صاحب۔ منظور احمد شاد صاحب بھی شکریہ کے مستحق ہیں کہ ان سب کی ان تھک خدمت اور بے پناہ مستعدی اور خلوص کو دیکھ کر بھی ہمارے دلوں سے بے اختیار دعائیں اٹھتی رہیں۔ محترم مولوی صدر الدین صاحب پیرانہ سالی اور صحت کی کمزوری کے باوجود بڑی لگن۔ پیار اور والہانہ جذبہ کے ساتھ مہمان نوازی میں دن رات مصروف رہے۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔ اللہ تعالیٰ ان سب کے اخلاص میں برکت ڈالے اور بے شمار فضلوں اور رحمتوں سے نوازتا رہے

دمرتبہ خاکسار یوسف سلیم ملک ایم۔اے۔ انچارج صیغہ زود نویسی ربوہ

گمشدہ رسید بک

ایک عدد رسید بک ۸۳۲۳ صدر انجمن احمدیہ ربوہ جس کی رسید ۱ تا ۲ مستعمل شدہ ہیں۔ جماعت احمدیہ بھیرہ سے گم ہو چکی ہے اگر کسی دوست کو اس کا علم ہو جائے تو نظارت بیت المال آمد کو اطلاع دے کر ممنون فرمادیں۔ (ناظر بیت المال آمد)

تضمین بر اشعار حضرت مسیح موعود علیہ السلام

محترم صاحبزادہ مرزا حنیف احمد صاحب ربوہ

مرے دل میں اگر عشقِ خدا ہو — اگر آنکھوں میں نورِ مصطفےٰ ہو
انہیں پر جان و دل میرا فدا ہو — هَدَاكَ اللّٰهُ هَلْ قَتْلِيْ مُبَاحٌ
اللہ تمہیں ہدایت دے کیا پھر بھی میرا قتل جائز ہوگا
وَهَلْ مِثْلِيْ يُدَمَّرُ اَوْ يُجَاحُ
اور کیا مجھ جیسے انسان بھی تباہ و برباد ہوا کرتے ہیں

اسی کے عشق کا ہے جام و مینا — اَلَا هُبِّيْ بِصَحْنِكِ فَاصْبَحِيْنَا
اے میرے ساقی اٹھ اور مجھے اپنے جام صبوحی پلا
وَلَا تُبْقِيْ خُمُوْرَ الْاَنْدَرِيْنَا — وَصِدْقِيْ بَيِّنٌ لِلنَّاظِرِيْنَا
اور اندرین کی مئے صافی میں سے کچھ باقی نہ چھوڑ
کیونکہ میرا صدق و صفا تو اہل بصیرت پر عیاں ہے
كِتَابُ اللّٰهِ يَشْهَدُ وَالصِّحَاحُ
اس پر تو اللہ کی کتاب اور سچی احادیث بھی گواہ ہیں

مرا پیارا خدا ہے میرا حامی — اسی کے دم سے میری نیک نامی
مرا مسلک ہے رأفت صلح کامی — وَمَا كَانَ الْاَذٰى خُلُقَ الْكِرَامِ
کسی کو اذیت دینا تو شریف لوگوں کا کام نہیں تھا
وَلٰكِنْ هٰكَذَا هَبَّتْ رِيَاحُ
مگر ان دنوں میں تو یہی دستور ہو گیا ہے

خدا کے دوست کو جس نے ستایا — اہانت نے انہیں کیا کیا دکھایا
یہ تو ہیں کرکے پھل ویسا ہی پایا — فَخُذْ مِنِّيْ جَوَابِيْ كَالْهَدَايَا
تو مجھ سے بھی تحفہ کے طور پر جواب سن لو
وَلٰكِنْ كَانَ مِنْكَ الْاِفْتِتَاحُ
مگر یاد رکھو کہ ابتداء تم نے ہی کی تھی

غموں سے ہے مرا رشتہ قریبی — محمدؐ سے وفا میں ہے غریبی
گرانمایہ ہے ایسی بے نصیبی — لَنَا عِنْدَ الْمَصَائِبِ يَا حَبِيْبِيْ
اے میرے دوست ہمیں تو مشکلات و مصائب میں
رِضَاءٌ ثُمَّ ذَوْقٌ وَارْتِيَاحُ
خوشی ہے اور یہی ہمارا ذوق و شوق ہے

جمالِ یار کو دیکھا تھا اک دن — نہیں ہے لطف جینے کا اب اس بن
کسے مارو گے تم اے میرے محسن — وَقَدْ مِتْنَا بِسَيْفٍ مِنْ حَبِيْبٍ
ہمیں تو ہمارے محبوب کی شمشیر محبت پہلے ہی مار چکی ہے
عَلٰى ذَرَّاتِنَا تَسْفُ الرِّيَاحُ
ہمارے تو جسم کے ذروں کو بھی ہوائیں اڑائے پھرتی ہیں۔

۱ و ۲ عمرو بن کلثوم (سبع معلقات)
خط کشیدہ مصرعے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بیان فرمودہ ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تبلیغ احمدیت دُنیا کے کنارؤں تک

دیارِ فجی میں رُونما ہونے والا ایک ایمان افروز واقعہ

برادرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری نے رسالہ "خالد" کے دورہ مشرق بعید نمبر میں ظاہر ہونے والے ایک عجیب واقعہ کا ذکر فرمایا ہے۔ چونکہ یہ واقعہ ان ایام سے تعلق رکھتا ہے جبکہ یہ عاجز بطور مبلغ اسلام وہاں مقیم تھا اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت اور احمدیت کی حقانیت کا چمکتا ہوا نشان ہے اس لئے میں نے مناسب سمجھا کہ اسکی کچھ تفصیل دے دی جائے۔ یہ نشان ۱۹۶۸ء میں "با" (BA) کے مقام پر ظاہر ہوا۔ جو جزیرہ وٹی لیوو (VITI LEVU) کا مسلمان اکثریت رکھنے والا اہم قصبہ ہے۔ میرے فجی پہنچنے سے قبل اس علاقہ میں جماعت کا قیام نہ ہوا تھا۔ ۱۹۶۸ء میں خاکسار نے وہاں کا تبلیغی دورہ کرنے کا پروگرام بنایا۔ اس سفر میں برادرم شوکت علی صاحب بی۔ ایچ۔ ڈی پرنسپل ناندی کالج میرے ہمراہ تھے۔ جب ہماری کار دریا کے کنارے با کے اس مقام پر پہنچی جہاں سے اس کی حد شروع ہوتی ہے تو میں نے بستی میں داخلہ سے قبل مسنون دعا مانگنے کی غرض سے بھائی شوکت علی کو رکنے کے لئے کہا۔ جونہی ہم نے دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے تو اللہ تعالےٰ نے اپنی کرم نوازی سے وہ کیفیت بھی میسر فرما دی جو قبولیت دعا کے لئے ضروری ہے۔ اللہ تعالےٰ کے فضلوں اور احسانوں کا کس زبان سے شکر ادا کروں کہ اس پہلے دورہ میں ہی اللہ تعالےٰ نے احمدیت کی فتح مبین کے آثار ظاہر فرما دیئے۔

با کے باسیوں نے ہمارا خیر مقدم کرتے ہوئے ایک استقبالیہ کا پروگرام بنایا۔ اس موقع پر خاکسار کی تقریر بھی ہوئی اور اس کے جلد بعد ایک خاندان جو ناندی کے احمدیوں سے تعلق رشتہ داری رکھتا تھا احمدیت کے قریب آ گیا اور تھوڑے عرصہ بعد ایسا فضل ہوا کہ قصبہ کے عین وسط میں مسجد اور دارالتبلیغ کے طور پر لکڑی کا ایک بنا بنایا نہایت عمدہ اور فراخ مکان خ[illegible] کو توفیق اللہ تعالےٰ نے دے دی۔ اس طرح بفضل خدا ہمارا مرکز وہاں قائم ہو گیا۔ اس کے بعد میں اکثر کوشش کرتا کہ وہاں جا کر قیام کروں۔ لیکن ہجوم کار اور مصروفیت کے باعث اس کا کم ہی موقع ملتا۔ اور ہمارا دارالتبلیغ اکثر خالی رہتا۔ اس سے فائدہ اٹھا کر مخالفین احمدیت نے اس کو آگ لگانے کا ناپاک منصوبہ بنایا۔ جس کی ہمیں کچھ خبر نہ تھی اور ایک رات جب کہ کوئی متنفس اس مکان میں موجود نہ تھا نصف شب کے قریب اس کے چوبی ستون سے مٹی کے تیل میں بھیگا ٹاٹ باندھ کر اسے تیلی دکھا دی۔ مقصد یہ تھا کہ راتوں رات لکڑی کی عمارت جل کر بھسم ہو جائے گی اور کسی کو کانوں کان خبر نہ ہو گی۔ لیکن اللہ تعالےٰ نے معجزانہ طور پر ہمارے مرکز کی حفاظت فرمائی اور وہ اس طرح کہ جونہی آگ لگائی گئی پہرہ پر متعین سرکاری چوکیدار کا گذر ادھر سے ہوا اور آگ دیکھ کر وہ فوراً وہاں پہنچا۔ اور قبل اس کے کہ آگ پھیلے اس نے اس پر قابو پا کر اسے بجھا دیا۔ جب مجھے اس واقعہ کی اطلاع ہوئی تو میں فوراً وہاں پہنچا اور دیکھا کہ آگ سے بفضل خدا سوائے ایک آدھ تختے جل جانے کے کوئی زیادہ نقصان نہیں ہوا۔ میں پولیس اسٹیشن گیا جہاں چوکیدار نے رپورٹ درج کرا دی تھی وہاں پولیس آفیسر نے از خود مجھے کہا کہ انہیں قریباً علم ہو چکا ہے کہ کون اس گھناؤنے فعل کا ذمہ دار ہے لیکن ابھی وہ اس کا نام ظاہر نہیں کر سکتے۔ کچھ عرصہ بعد ہمیں بتا دیا جائے گا۔ لیکن اس کے بعد باوجود دریافت کرنے کے اس نے بالکل چپ سادھ لی۔ میں سمجھ گیا کہ اس کے پیچھے با کے کسی سرکردہ معاند کا ہاتھ ہے اس لئے صبر و دعا ہی بہتر ہے اور وہی ہمارا اصل ہتھیار ہے۔

اس کے تھوڑا عرصہ بعد جب میں برادرم شیخ عبدالواحد صاحب کی معیت میں با گیا۔ جب ہماری موٹر اس مقام پر پہنچی جہاں ہم نے کھڑے ہو کر چند ماہ پہلے خیر و برکت کی دعا مانگی تھی تو بائیں طرف کی بیرونی آبادی میں احمدیت کے ایک شدید سرکردہ مخالف ابوبکر کویا کو حسرت و یاس کی تصویر بنے اس حال میں اپنے مکان کے ملبہ پر کھڑے دیکھا کہ اس کا سارا مکان بمعہ سامان کے جل کر راکھ اور خاک ہو چکا تھا اور اس کے سیمنٹ کے سفید بنیادی ستونوں کے علاوہ کچھ نظر نہ آتا تھا۔

یہ تو ظاہری طور پر اس کے مکان سے سلوک ہوا۔ روحانی طور پر اس کا دل جلنے کے سامان پہلے ہی سے پیدا ہو چکے تھے وہ یہ کہ اس کا سگا بھانجا عزیز حنیف کویا احمدیت کی آغوش میں آ کر ہمارے لئے دل راحت کا موجب بن گیا۔ عزیز حنیف کویا بفضل خدا بہت نیک اور مخلص نوجوان ثابت ہوا۔ میرے عرصہ قیام فجی کے دوران وہ بڑے ذوق و شوق سے قرآن کریم اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اسباق لیتا رہا۔ دینی تعلیم کے حصول اور تبلیغ کا اسے ازحد شوق ہے۔ اللہ تعالےٰ اسے اور سارے اہل وفائے فجی کو اس ذوق سے آشنا کرے اور اپنی برکات سے نوازے۔ آمین

والسلام: راقم آثم

-• نور الحق انور •-

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا ایک اہم ارشاد

نوٹ:۔ خان صاحب منشی برکت علی صاحب کی الوداعی دعوت کے موقعہ پر جماعت احمدیہ شملہ نے ایڈریس پیش کیا اس موقعہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے جو تقریر فرمائی اس کا ایک ضروری اقتباس احباب جماعت کی توجہ کے لئے درج ذیل کیا جاتا ہے۔ (سلطان محمود ناظر اصلاح وارشاد)

"پہلی بات ایڈریس کے ایک فقرہ کے متعلق کہنا چاہتا ہوں گو میں جانتا ہوں کہ لکھنے والے نے جان بوجھ کر نہیں بلکہ غلطی سے لکھا ہے لیکن چونکہ وہ قابل اصلاح ہے اس لئے میرا فرض ہے کہ میں اس کی اصلاح کروں بلکہ اس سے پہلے بھی میری خواہش تھی کہ جب کبھی موقعہ ملے اس بات کی اصلاح کروں۔ اب چونکہ ایسا موقعہ میسر آ گیا ہے۔ اس لئے میں اس کی اصلاح ضروری سمجھتا ہوں وہ فقرہ اس رنگ کا ہے کہ خدا تعالےٰ کے فضل اور خلیفہ کی دعاؤں سے ایسا ہوا یعنی خدا تعالےٰ کے فضل کے ساتھ خلیفہ کی دعاؤں کو شریک بنایا گیا ہے حالانکہ اللہ تعالےٰ کے فضل کے ساتھ کسی خدا کے بندے کو شریک کرنا ٹھیک نہیں ہے کیونکہ یہ شرک ہے یہ کہا جا سکتا ہے کہ خلیفہ کی دعاؤں کی وجہ سے اللہ تعالےٰ کا فضل نازل ہوا لیکن جس فقرہ کا میں ذکر کر رہا ہوں اس میں خلیفہ کی دعاؤں کو خدا کے فضل کے برابر قرار دیا گیا ہے۔ حالانکہ ہر کام خدا کے فضل کے ساتھ ہی ہوتا ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی مجالس میں بھی بعض لوگوں نے اس قسم کے فقرے کہے تو آپ نے اصلاح فرما دی اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ ہمارا ذکر مت کرو۔ ہاں دعاؤں کے ساتھ خدا کا فضل نازل ہوتا ہے۔ میں جانتا ہوں کہ لکھنے والے کے دل میں یہ خیالات نہ تھے لیکن میرا بحیثیت خلیفہ فرض ہے کہ اس غلطی کی طرف توجہ دلاؤں۔"

(بحوالہ الفضل ۲۰ مارچ ۱۹۳۲ء)

ربوہ کے احباب متوجہ ہوں

احباب سے گزارش ہے کہ گول بازار ربوہ میں احسان جنرل سٹور پر لوکل ایجنسی روزنامہ الفضل نے مستقل رابطہ کا انتظام کیا ہے۔ یہاں پر ایک کاپی رکھ دی گئی ہے۔ جو خریدار الفضل کو مفید مشورہ دینا چاہتے ہوں یا کوئی شکایت ہو تو اس کاپی پر اندراج فرمائیں فوری تدارک کی کوشش کی جائے گی۔ نیز آئندہ سے خریدار حضرات اس دکان پر اپنے ماہوار بل بھی ادا فرما سکتے ہیں۔ جو نئی اخبار جاری کروانا چاہتے ہوں وہ بھی اسی دکان سے رابطہ قائم فرمائیں اور توسیع اشاعت میں تعاون فرمائیں جزاکم اللہ

(منیجر الفضل ربوہ)

دعائے مغفرت

• خاکسار کی والدہ صاحبہ محترمہ حفیظ بیگم اہلیہ مرزا عبدالغنی صاحب مرحوم بقضائے الٰہی مورخہ ۱۵ دسمبر ۱۹۸۳ء لندن میں مختصر علالت کے بعد وفات پاگئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ ہماری والدہ محترمہ نہایت دیندار پابند صوم و صلوٰۃ اور غریب پرور تھیں۔

احباب جماعت اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ رب کریم ہماری والدہ صاحبہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ اور ہمیں ان کی نیکیوں کو جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ (مرزا عبدالرؤف۔ ۸-۹۶۴ سمن آباد۔ لاہور)

• "میرے خاوند الحاج محمد عبداللہ ولد شیخ فضل کریم صاحب (مرحوم) بقضا الٰہی بروز بدھ مورخہ ۲۵ جنوری ۱۹۸۴ء ماڈل ٹاؤن لاہور لائبریری سے گھر واپس آتے ہوئے اچانک دل کا دورہ پڑ جانے سے وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ انہیں جوار رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ (آمین)" (منظور ناظمہ سابق ٹیچر نصرت گرلز ہائی سکول۔ ربوہ)

• محترمہ بصری بی بی زوجہ شیخ غلام محمد صاحب اوکاڑہ بقضائے الٰہی ۹ دسمبر ۱۹۸۳ء بروز جمعۃ المبارک وفات پاگئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

موصیہ ہونے کی وجہ سے تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی۔ جنازہ اوکاڑہ سے ربوہ لایا گیا۔ ۱۰ دسمبر کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بعد نماز فجر نماز جنازہ پڑھائی۔

مرحومہ شیخ شہید اوکاڑہ کی پھوپھی تھیں۔ پابند صوم و صلوٰۃ، تہجد گزار اور دعا گو تھیں۔ ملنساری خوش اخلاقی ان کا شیوہ رہا۔ اپنے خاوند کی خدمت گزار اور مخلص احمدی تھیں۔ بچوں سے والہانہ شفقت تھی۔ اپنے بچوں کی تربیت بہت اچھے انداز میں کی۔ اپنے پیچھے تین لڑکے چھ لڑکیاں گیارہ پوتے ۳ پوتیاں ۲ پڑپوتے دو پڑپوتیاں گیارہ نواسے اور سات نواسیاں چھوڑی ہیں۔

احباب جماعت و بزرگان سلسلہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند کرے اور اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔ (محمد شریف سائیکل ورکس ربوہ)

• خاکسار کی نسبتی بہن مکرمہ منیرہ عزیزہ صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا عزیز احمد صاحب آف اسلامیہ پارک لاہور مورخہ ۱۲ جنوری ۱۹۸۴ء کو بقضائے الٰہی وفات پاگئی ہیں۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

مرحومہ اپنے حلقے اسلامیہ پارک کی لجنہ کی صدر تھیں۔ احباب سے مرحومہ کی بلندیٔ درجات اور مغفرت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(میر مبشر احمد طاہر آف پسرور۔ ربوہ)

میری چھوٹی ہمشیرہ عزیزہ بیگم صاحبہ زوجہ حبیب احمد اعوان مختصر علالت کے بعد بتاریخ ۲۶/۱/۸۴ بروز جمعرات بعمر ۴۵ سال قضائے الٰہی سے وفات پاگئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ اگلے روز بروز جمعہ جنازہ ربوہ لے جایا گیا اور نماز عصر کے بعد ازراہ شفقت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز جنازہ مسجد مبارک میں پڑھائی۔ نماز جنازہ کے بعد قبرستان عام میں تدفین ہوئی۔ قبر تیار ہونے پر محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد (مؤرخ احمدیت) نے دعا کرائی۔

مرحومہ نے اپنے پیچھے خاوند کے علاوہ دو بیٹے اور دو بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ جن میں صرف ایک بیٹی شادی شدہ ہے۔

احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین۔

(حاجی عبدالقادر ہاشمی ڈیسنٹ کلاتھ ہاؤس صدر بازار اوکاڑہ)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے

طلاق سے پرہیز کرو

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"سو روحانی اور جسمانی طور پر اپنی بیویوں سے نیک کرو۔ ان کے لئے دعا کرتے رہو اور طلاق سے پرہیز کرو کیونکہ نہایت بد خدا کے نزدیک وہ شخص ہے جو طلاق دینے میں جلدی کرتا ہے جس کو خدا نے جوڑا ہے اس کو ایک گندے برتن کی طرح جلد مت توڑو۔"

(ضمیمہ تحفہ گولڑویہ ص۳۹)

(زنجارت اصلاح وارشاد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہفتہ تربیت

۲۵ فروری تا ۲ مارچ

شعبہ تربیت کے تحت تمام مجالس خدام الاحمدیہ مورخہ ۲۵ فروری تا ۲ مارچ ۸۴ء ہفتہ تربیت منائیں۔ جس میں بالخصوص نماز باجماعت اور دعاؤں پر زور دیا جائے۔ قائدین مجالس کو تفصیلی پروگرام بھجوایا جا رہا ہے۔

ہفتہ تربیت سے قبل ادائیگی نماز باجماعت سے متعلق مکمل گوشوارہ تیار کیا جائے کہ کتنے خدام روزانہ کتنی نمازیں باجماعت ادا کرتے ہیں۔ اسی طرح ہفتہ تربیت سے قبل ایک روز پانچوں نمازوں کی حاضری لی جائے۔

• دوران ہفتہ بالخصوص خدام سے رابطہ قائم کیا جائے اور نماز باجماعت کی ادائیگی کی طرف توجہ دلائی جائے۔

• صد سالہ جوبلی کے روحانی پروگرام پر عمل کی طرف جملہ خدام کو توجہ دلائی جائے۔

• دوران ہفتہ کم از کم ایک مرتبہ اجتماعی نماز تہجد ادا کی جائے۔ اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تحریک کے مطابق خصوصی دعائیں کی جائیں۔

• خدام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں دعائیہ خط لکھیں۔

• دوران ہفتہ ایک تربیتی کلاس منعقد کی جائے۔ جس میں مختلف اخلاقی پہلوؤں پر توجہ دلائی جائے۔

• دوران ہفتہ خدام کو نظام وصیت میں شمولیت کی طرف توجہ دلائی جائے

• دوران ہفتہ خدام کو وقف عارضی کی بابرکت سکیم میں شمولیت کی طرف بھی توجہ دلائی جائے۔

تمام قائدین مجالس دعاؤں اور پورے عزم کے ساتھ ہفتہ تربیت کا پروگرام بنائیں۔ اور اسے ہر لحاظ سے کامیاب بنانے کی کوشش کریں۔

تیسویں سالانہ مرکزی تربیتی کلاس

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے مجلس خدام الاحمدیہ کی سالانہ تربیتی کلاس انشاء اللہ تعالیٰ مورخہ ۱۳ اپریل تا ۲۶ اپریل ۱۹۸۴ء ایوان محمود ربوہ میں منعقد ہوگی۔ جملہ قائدین مجالس، قائدین اضلاع و علاقہ ابھی سے تیاری شروع کر دیں اور ہر مجلس سے نمائندگی کے لئے بھرپور کوشش اور دعا سے کام لیں۔ کلاس کی کامیابی اور بابرکت ہونے کے لئے دعا بھی کریں۔ جزاکم اللہ

(مہتمم تربیت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

تربیتی کلاس برائے طالبات میٹرک

اس سال میٹرک سے فارغ ہونے والی طالبات کے لئے لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے زیر اہتمام تربیتی کلاس منعقد ہوگی۔ انشاء اللہ۔

یہ تربیتی کلاس مورخہ ۱۳ اپریل بروز جمعہ تا ۲۶ اپریل جاری رہے گی۔ جملہ لجنات کی عہدیدار ممبرات دعاؤں اور کوشش سے کام لے کر اپنی اپنی لجنہ سے طالبات کو مرکز میں بھجوائیں۔

(لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پتے درکار ہیں

مندرجہ ذیل موصی صاحبان کا موجودہ ایڈریس درکار ہے۔ اگر موصی صاحبان خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی اور صاحب کو ان کے موجودہ ایڈریس کا علم ہو تو دفتر ہذا کو اطلاع دی جاوے۔

۱۔ مکرم نعمت اللہ صاحب ولد رحمت اللہ ساکن پٹیالہ وصیت نمبر ۱۷۲۳۔

۲۔ " جلال الدین صاحب ولد گوہر صاحب وصیت نمبر ۱۷۴۴ موضع بٹور ضلع گجرات

مکرم عبدالعظیم صاحب ولد شیخ قطب الدین صاحب وصیت نمبر ۱۱۱۲ ساکن کلاسوالہ ضلع سیالکوٹ نے ۱/۱۰ حصہ کی ۱۹۱۶ء میں وصیت کی تھی۔ ان کا موجودہ ایڈریس درکار ہے اگر موصی خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی اور دوست کو ان کے موجودہ ایڈریس کا علم ہو تو دفتر ہذا کو اطلاع دی جاوے۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

- مکرم بشارت احمد صاحب ولد چوہدری غلام محمد صاحب موصی نمبر ۲۳۰۶۷ سابق ساکن ۶ ملٹری اکاؤنٹس کالونی دھرم پورہ لاہور کا موجودہ پتہ درکار ہے اگر کسی صاحب کو ان کے ایڈریس کا علم ہو یا موصی خود یہ اعلان پڑھیں تو دفتر ہذا کو مطلع فرما کر ممنون فرمائیں۔
- مکرم چوہدری محمد طفیل صاحب گھمن ولد چوہدری سلطان احمد صاحب سابق پنجگرائیں گھمناں تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ کا موجودہ پتہ درکار ہے اگر کسی صاحب کو ان کے موجودہ پتہ کا علم ہو یا موصی خود یہ اعلان پڑھیں تو دفتر ہذا کو مطلع فرما کر ممنون فرمائیں
- مکرم ڈاکٹر مبشر احمد صاحب ولد میاں نصیر دین صاحب موصی ۲۲۹۳۳ سابق ساکن ۱۴/۵ دارالرحمت غربی ربوہ کا موجودہ پتہ درکار ہے اگر کسی صاحب کو ان کے پتہ کا علم ہو یا موصی خود یہ اعلان پڑھیں تو اپنے ایڈریس سے دفتر ہذا کو مطلع فرما کر ممنون فرمائیں۔
- مکرم خلیل احمد صاحب ولد مکرم چوہدری بدرالدین صاحب کنری حال کراچی ۲۰۱۲۶ اگر خود پڑھیں یا کسی دوست کو ان کے موجودہ ایڈریس کا علم ہو تو نظارت بہشتی مقبرہ کو مطلع فرما دیں۔
- مندرجہ ذیل موصیات کا موجودہ ایڈریس درکار ہے اگر موصیات خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی اور دوست کو ان کے موجودہ ایڈریس کا علم ہو تو دفتر ہذا کو اطلاع دی جائے۔

۱۔ محترمہ مہتاب بی بی صاحبہ بنت مہر غلام حسین صاحب وصیت نمبر ۴۰۸۷ سیالکوٹ شہر

۲۔ " عنایت بیگم صاحبہ زوجہ بشیر احمد صاحب چغتائی وصیت نمبر ۵۹۰۷ لاہور فرخ واہ کینٹ

- مسماۃ بشریٰ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم قریشی بشیر احمد صاحب دہلوی وصیت نمبر ۱۶۵۹۲ ساکن ۵/۱ برار ٹ لائنز نزد گورا قبرستان کراچی نمبر ۳ سے وصیت کی تھی اگر کسی دوست کو ان کے موجودہ ایڈریس کا علم ہو یا موصیہ خود یہ اعلان پڑھیں تو اپنے موجودہ ایڈریس سے نظارت ہذا کو مطلع فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

اعلانِ نکاح

(۱) میرے لڑکے عزیزم منور احمد کے نکاح کا بہمراہ عزیزی آمنہ طیبہ صاحبہ بنت چوہدری عبدالقیوم صاحب ساکن سرائے عالمگیر ۳۵۰۰۰/- حق مہر پر مکرم چوہدری سلطان محمود انور صاحب نے ۲۹ دسمبر بوقت ۴ بجے شام مسجد مبارک ربوہ میں اعلان فرمایا۔ آمنہ طیبہ مکرم صوفی غلام محمد صاحب ناظر اعلیٰ ثانی کی نواسی ہیں۔ نکاح کے بعد حضور نے از راہ شفقت دعا فرمائی اور بعد میں مصافحہ کا شرف بھی بخشا۔

(۲) میری بچی عزیزی امۃ الجمیل کا نکاح بہمراہ عبداللہ خان ابن اللہ یار خان صاحب ساکن چک ۱۵۲ شمالی ضلع سرگودھا مبلغ پانچ ہزار حق مہر پر مکرم مولوی دین محمد صاحب شاہد مربی سلسلہ نے باجازت سید احمد علی شاہ صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد قریباً گیارہ بجے دوپہر دفاتر انجمن احمدیہ ربوہ کے صحن میں اعلان فرمایا اور بعد میں صوفی غلام محمد صاحب نے نئے جوڑے کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کرائی۔

احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ کی خدمت میں عاجزانہ درخواست ہے کہ میرے بچے بچی اور ہر دو خاندانوں کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کے لئے یہ رشتے دینی دنیوی ہر لحاظ سے بابرکت کرے اور اپنے فضلوں کا ہمیشہ وارث بنائے۔ آمین۔ (ملک بشیر احمد اعوان۔ ملک سٹریٹ وارڈ ۶ چکوال ضلع جہلم)

اعلان برائے ضلعی صدران لجنات اماء اللہ

حسب سابق امسال بھی مجلس مشاورت کے موقعہ پر انشاء اللہ تعالیٰ لجنہ اماء اللہ کی ضلعی صدروں کی میٹنگ منعقد کی جائے گی۔ تمام ضلعی صدروں سے گزارش ہے کہ اگر اس موقع میٹنگ کے لئے انہوں نے کوئی تجاویز بھجوانی ہوں۔ تو وہ فوری طور پر بھجوا دیں۔ تمام ضلعی صدروں کی شرکت ضروری ہے۔ اپنے آنے کی اطلاع بھی دیں اور اگر وہ لجنہ کے زیر انتظام رہائش چاہتی ہیں تو یہ بھی لکھیں انہی رہائش کا انتظام کر دیا جائے۔ میٹنگ جمعہ اور ہفتہ کی درمیانی رات دفتر لجنہ کے ہال میں ہوگی۔ (جنرل سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

آل ربوہ تقریری مقابلہ خدام الاحمدیہ

مجلس حسن بیان محلہ فیکٹری ایریا ربوہ کے تحت مؤرخہ ۲۷/۲/۸۴ بروز سوموار بعد نماز مغرب مسجد احمد فیکٹری ایریا ربوہ میں تقریری مقابلہ ہو رہا ہے۔ خدام سے درخواست ہے کہ زیادہ سے زیادہ اس مقابلہ میں شرکت فرمائیں۔ عناوین حسب ذیل ہوں گے

۱۔ پیشگوئی مصلح موعودؓ کا مصداق۔ ۲۔ مصلح موعودؓ کے کارنامے۔

۳۔ مصلح موعود بحیثیت قائد

۴۔ ؎ خموش کر کے چھوڑیں گے ہم حق کو آشکار: روئے زمین کو خواہ ہلانا پڑے ہمیں

مقررین اپنے نام زعیم محلہ کی معرفت ۲۵/۲/۸۴ تک زعیم محلہ ہذا یا خاکسار کو پہنچا دیں۔

مزید معلومات کیلئے زعیم محلہ یا خاکسار سے رابطہ قائم کریں۔ تقریر کا وقت ۶ منٹ ہوگا۔ (منتظم تعلیم و صدر مجلس حسن بیان محلہ فیکٹری ایریا ربوہ)

شکریہ و درخواستِ دعا

ہمارے والد صاحب میاں بشیر احمد ایم۔ اے سابق امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ کی وفات پر اہل خاندان حضرت مسیح موعود۔ بزرگان دین۔ دوستوں اور احباب نے جس ہمدردی سے ہماری دلجوئی کی ہے اور اظہار تعزیت کیا ہے۔ اس کے لئے ہماری والدہ محترمہ اور ہم سب ان کے بے انتہا مشکور ہیں۔ احباب کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ دعا فرمائیں کہ ہماری والدہ محترمہ کو اللہ تعالیٰ لمبی صحت والی عمر عطا فرمائے اور ہم سب کو ان کے نقش قدم پر چلاتے ہوئے منعم علیہ گروہ میں شامل کرے۔

(رفیق احمد انجینئر۔ ڈاکٹر لئیق احمد فرخ)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے خاکسار کو ۲۲ نومبر ۱۹۸۳ء کو ایک لڑکا عطا فرمایا فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

بچے کا نام حضور اقدس خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے ماتحت "نوید الرحمٰن" رکھا گیا ہے۔ نومولود محترم حافظ غلام حسین صاحب مرحوم محلہ دارالعلوم غربی کا پوتا اور محترم شیخ راشد احمد صاحب محلہ دارالصدر جنوبی کا نواسہ ہے۔

قارئین الفضل کی خدمت میں گزارش ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے دین کا خادم بنائے اور دینی و دنیاوی ترقیات سے نوازے۔ آمین۔

(عزیز الرحمٰن حافظ زادہ کینیڈا)

کرکٹ کے شائقین متوجہ ہوں

ایسے کرکٹ کلب جو احمدی کھلاڑیوں پر مشتمل ہیں ان کے لئے ضروری ہے کہ وہ مجلس صحت کے شعبہ کرکٹ کے پاس رجسٹرڈ ہوں۔ اس لئے ربوہ اور بیرون از ربوہ ایسے کرکٹ کلب فوری اپنے کوائف خاکسار کو بھجوا دیں۔ اندرون ربوہ کے کلب کے کیپٹن خاکسار کو مل لیں اور بیرون ربوہ کے کلب خاکسار کو لکھ کر تفصیلات معلوم کریں۔

ڈاکٹر مرزا مبشر احمد
صدر شعبہ کرکٹ مجلس صحت مرکزیہ معرفت فضل عمر ہسپتال ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(بقیہ یوم مصلح موعود)

فرمایا۔ اس کے علاوہ صلحائے امت حضرت سید عبدالقادر جیلانی حضرت نعمت اللہ ولی اور حضرت یحییٰ بن عقب کے کشوف بیان کئے۔ فاضل مقرر نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کے اوائل ایام کا ذکر کرتے ہوئے اس زمانہ میں اسلام کی دردناک حالت اور اس دور میں براہین احمدیہ جیسی عظیم الشان کتاب کی تصنیف کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے نشان نمائی کا زبردست چیلنج دیا تو قادیان کے ہندوؤں نے حضور سے مطالبہ کیا کہ ہمارے لئے بھی کوئی نشان دکھایا جائے۔ اس پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جناب الٰہی میں توجہ کی۔ اللہ تعالیٰ کے اشارہ پر ہوشیارپور جاکر ۴۰ دن چلہ کشی کی۔ چنانچہ ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کو اللہ تعالیٰ نے آپ کو ایک عظیم فرزند مصلح موعود کی بشارت دی۔ فاضل مقرر نے اس موقعہ پر پیشگوئی کے پُرشوکت الفاظ پڑھ کر سنائے اور اس پیشگوئی کی برکات سے استفادہ کی تلقین کی۔

بعد ازاں مکرم رفیق احمد صاحب نے حضرت مصلح موعود کی یاد میں ایک نظم ترنم سے سنائی۔

دوسری تقریر محترم مولانا عطاء اللہ صاحب کلیم سابق امیر و مشنری انچارج امریکہ نے "وہ زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا" کے موضوع پر کی۔ فاضل مقرر نے ابتداء میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دو معاندین سعد اللہ لدھیانوی اور پنڈت لیکھرام کے بارے میں بتایا اور ان کے عبرتناک انجام کا ذکر کیا۔ بعد ازاں انہوں نے بتایا کہ زمین کے کناروں تک شہرت پانے سے مراد اللہ تعالیٰ کی توحید نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی رسالت اور دین اسلام کے پیغام کو دنیا کے کناروں تک پہنچانا ہے۔ اس کے لئے حضرت مصلح موعود نے تحریک جدید قائم فرمائی۔ جس کے ذریعہ سے دنیا بھر میں مشن ہاؤس اور مساجد قائم ہوئیں اور اس طرح سے دنیا بھر میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا پیغام پہنچا۔

فاضل مقرر نے ہندوستان، مصر اور افریقہ کے اخبارات کے حوالے پیش کئے۔ جو اس اعتراف پر مشتمل تھے کہ احمدیت کا پیغام حضرت مصلح موعود کے وقت میں چار دانگ عالم میں پھیل گیا۔ مولانا موصوف نے ایک یوگوسلاوی محقق کے تفصیلی مقالہ کے بعض حصے بھی سنائے جس میں محقق موصوف نے جماعت احمدیہ کے پھیلاؤ کا تفصیلی ذکر کیا۔

اس تقریر کے بعد مکرم سید حبیب احمد صاحب نے حضرت مصلح موعود کا عارفانہ کلام

بڑھتی رہے خدا کی محبت خدا کرے
حاصل ہو تم کو دید کی لذت خدا کرے

نہایت خوبصورت اور اثر آفرین ترنم سے پڑھا جس کا حاضرین پر خاص اثر ہوا اور صدر جلسہ نے بھی ان کی خاص تعریف کی۔

آخری تقریر محترم حافظ مظفر احمد صاحب استاذ جامعہ احمدیہ کی تھی انہوں نے "وہ علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا" کے موضوع پر خطاب فرمایا مکرم حافظ صاحب آیت قرآنی ھوالذی بعث فی الامیین ..... الخ سے استدلال کرتے ہوئے بتایا کہ اس میں اشارۃً پیشگوئی مصلح موعود کے علمی معجزے کا ذکر ملتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ظاہری اور باطنی علوم سے مراد دنیا اور دین کے علوم نہیں ہیں بلکہ شریعت کے ظاہری اور اکتسابی علوم اور روحانیت کے باطنی اور گہرے علوم ہیں اور اس پیشگوئی میں جو یہ فرمایا گیا ہے کہ وہ علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ علوم وہ خود نہیں سیکھے گا۔ بلکہ اللہ تعالیٰ اپنے تصرف خاص سے مصلح موعود کو سکھائے گا۔ فاضل مقرر نے حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب کی ظاہری تعلیم کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ عملاً حضور ایک کلاس بھی پاس نہ تھے۔ ایک دفعہ کسی کے پوچھنے پر کہ آپ کی تعلیم کیا ہے؟ حضور نے خود فرمایا:

"میں میٹرک فیل ہوں اور قرآن پڑھا ہوا ہے۔"

حافظ صاحب موصوف نے بتایا کہ حضور نے سینکڑوں کتب کا مطالعہ کیا جس کا ثبوت خلافت لائبریری کی سینکڑوں کتب پر حضور کے دست مبارک سے درج شدہ حواشی ہیں۔

فاضل مقرر نے حضرت مصلح موعود کی تفسیر قرآن کے بعض ایسے نکتے بیان کئے جو پہلی دفعہ حضور ہی نے بیان کئے۔ آخر میں انہوں نے حاضرین پر زور دیا کہ جماعت کو علم کے اس خزانے سے غافل نہیں ہونا چاہیئے اور ان سے ہر لمحہ استفادہ کرتے رہنا چاہیئے۔

اس تقریر کے بعد مکرم ڈاکٹر راجہ نذیر احمد صاحب ظفر نے اپنی نظم "یاد مصلح موعود" ترنم سے سنائی۔ بعد ازاں مکرم محمد نواز مومن صاحب نے حضرت مصلح موعود کی شان میں محترم مولانا ظفر محمد ظفر صاحب مرحوم کی ایک نظم ترنم سے سنائی۔

آخر میں صدر جلسہ محترم مولانا ملک سیف الرحمان صاحب مفتی سلسلہ نے مختصر طور پر احباب کو نصیحت کی کہ اس پیشگوئی کے دور رس مقاصد کو پورا کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے ہمیں چنا ہے۔ ہمیں چاہیئے کہ ہمارا عمل بھی اچھا ہو اور ہمارا علم بھی کامل ہو اور ہم اقوام عالم کو اسلام کی طرف بڑھانے کا وسیلہ بنیں۔

آخر میں ملک صاحب موصوف نے دعا کرائی جس پر ساڑھے ۱۱ بجے جلسہ کا اختتام ہوا۔

(بقیہ الجزائر)

اور دنیا اس عقیدہ کو تسلیم کرتی جا رہی ہے کہ مسیح دیگر انبیاء کی طرح جام مرگ نوش فرما چکے ہیں اسلام کی زندگی اسی میں ہے کہ مسیح ناصری کو وفات یافتہ مانا جائے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بہت پہلے ایک نصیحت فرمائی تھی۔

"تم مسیح کو مرنے دو کہ اس میں اسلام کی حیات ہے۔ ایسا ہی عیسیٰ موسوی کی بجائے عیسیٰ محمدی آنے دو کہ اس میں اسلام کی عظمت ہے۔"

(ملفوظات جلد ۱۰ صفحہ ۴۵۸)

(وکالت تبشیر ربوہ)

"اخبار احمدیہ": بقیہ صفحہ اوّل

اور خلوص نیت اور صدق دل سے توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے سارے گناہ معاف فرما دیتا ہے۔ پس اول تو کوشش کرنی چاہیئے کہ کوئی گناہ سرزد ہی نہ ہو لیکن اگر غلطی سے کبھی کوئی گناہ ہو جائے تو خدائے تواب و رحیم کے حضور جھک جائیں کہ وہ بار بار توبہ قبول کرتا اور فضلوں اور رحمتوں سے نوازتا ہے۔

- میرے ایک نہایت مخلص بزرگ دوست مکرم جمال صاحب بعارضہ فالج بیمار ہیں۔ احباب سے ان کی کامل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(بشیر بنگلہ فورمین مارگلہ ٹیکسٹائل ملز حسن ابدال)

اطلاع برائے اہل ربوہ

لیور برادرز والوں نے ڈالڈا کھجور مارکہ کا نام تبدیل کر کے "لوٹس ونا سپیشل" رکھ دیا ہے۔ کوالٹی پہلے جیسی ہے۔ عوام تسلی سے خرید فرما دیں۔

(با اختیار ڈیلر سہیل برادرز ربوہ)

ضروری اطلاع

اقصیٰ چوک ربوہ میں حضرت حکیم نظام جان مرحوم کے مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ) پر حکیم محمود احمد صاحب باقاعدگی سے خدمت کے لئے حاضر ہوتے ہیں:

زیر نگرانی:
حکیم عبدالحمید ابن حکیم نظام جان

خوشخبری

نیشنل واشنگ مشین

مضبوط۔ پائیدار۔ دیرپا۔ گارنٹی ۲ سال۔

نقد اور آسان قسطوں پر مارکیٹ سے کم دام پر دستیاب ہے!

انیسہ جنرل سٹور گلی ایکسٹینشن گول بازار ربوہ

اکسیر سرکن

جانوروں کا پیشاب کے ساتھ خون آنا۔
فی پیکٹ -/۳، درجن -/۲۷۔
گرس ۳۰۲/۴۰
بونس علاوہ۔ تفصیلات کے لئے
کیوریٹو ویٹرنری کمپنی لمیٹڈ

کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو)
کمپنی رجسٹرڈ ربوہ
فون ۶۰۶/۶۰۷

ضروری اطلاع

معزز کرم فرماؤں کی اطلاع کے لئے عرض ہے کہ زمین کی خرید و فروخت کے معاملہ میں اگر کسی دوست کا کوئی لین دین ہو تو ایک ماہ کے اندر اندر خاکسار سے تصفیہ کر لیں اس کے بعد خاکسار کسی معاملہ کا ذمہ دار نہ ہوگا۔

(المشتہر)
شریف احمد بھٹی
میسرز زندیم کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز
رحمت بازار ربوہ۔ فون ۵۲۱/۶۳۱